فرضوں کی پہلی رکعت میں سورہ ناس پڑھ لی تو دوسری رکعت میں کیا پڑھیں؟

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-1619

تاریخ اجراء: 17 شوال المکرم 1444ھ/08 مئی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر فرض نماز کی امامت کروا رہے ہوں اور پہلی رکعت میں سورۃ الناس مکمل پڑھ لی، تو دوسری رکعت میں کیا کریں، کیا پچھلی سورت پڑھ سکتے ہیں؟ امام کا حکم بھی بتا دیجیے اور اکیلے شخص کا بھی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

امام و منفرد دونوں کے لیے یہی حکم ہے کہ قرآنِ پاک کو خلافِ ترتیب پڑھنا مکروہِ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے، البتہ اگر کسی نے فرضوں کی پہلی رکعت میں سورۃ الناس مکمل پڑھ لی، تو دوسری رکعت میں بھی اسی کو پڑھ لے کہ فرائض میں ایک سورت کا دونوں رکعتوں میں تکرار زیادہ سے زیادہ مکروہِ تنزیہی و ناپسندیدہ ہے، جو کہ گناہ نہیں لیکن خلافِ ترتیب پڑھنا گناہ ہے، لہٰذا پچھلی سورت پڑھنے کی اجازت نہیں، اسی سورت کو دوبارہ پڑھ لے۔

درمختار میں ہے "لا بأس أن يقرأ سورة ويعيدها في الثانية" ترجمہ: پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی، دوسری میں اس کا اعادہ کرنے میں حرج نہیں۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے: (قوله: لا بأس أن يقرأ سورة إلخ) أفاد أنه يكره تنزيها، وعليه يحمل جزم القنية بالكراهة،۔۔۔۔ هذا إذا لم يضطر، فإن اضطر بأن قرأ في الأولى (قل أعوذ برب الناس) (الناس: 1) أعادها في الثانية إن لم يختم نهر لأن التكرار أهون من القراءة منكوسًا، بزازية، وأما لو ختم القرآن في ركعة فيأتي قريبا أنه يقرأ من البقرة۔" ترجمہ: (مصنف کا قول کہ: پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی، دوسری میں اس کا اعادہ کرنے میں حرج نہیں۔) مصنف نے اس قول سے اس کا افادہ کیا کہ دوسری رکعت میں پہلی رکعت والی سورت کا اعادہ مکروہ تنزیہی ہے اور قنیہ کا اس صورت میں کراہت پر جزم کرنا،۔۔۔ یہ حکم اس صورت میں

ہے کہ وہ مجبور نہ ہو، اور اگر وہ مجبور ہو بایں صورت کہ پہلی رکعت میں "قل اعوذ برب الناس "کی تلاوت کرچکا، تو دوسری رکعت میں بھی اسی کو دوبارہ پڑھے، اگر پہلی رکعت میں ختم قرآن نہ کیا ہو۔ نہر۔ کیونکہ سورت کا تکرار، الٹا قرآن پڑھنے سے آسان تر ہے اور اگر ایک رکعت میں ختمِ قرآن کرچکا ہو تو عنقریب آئے گا کہ اس صورت میں وہ سورہ بقرہ سے تلاوت کرے۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ج1، ص546، دار الفکر، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے فرض خواہ نفل میں ہر رکعت میں ایک ہی سورت کے تکرار کے متعلق سوال ہوا، تو اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ نے فرمایا:

(فارسی عبارت کا ترجمہ) "بغیر ضرورت فرائض میں مکروہ تنزیہی ہے، پس پہلی رکعت میں سورۃ الناس عمداً نہیں پڑھنی چاہیے تاکہ تکرار کی ضرورت نہ پڑ جائے اگر سہواً یا عمداً پڑھ چکا تو اب دوسری رکعت میں وہی سورت یعنی سورۃ الناس دوبارہ پڑھے، کیونکہ ترتیب بدل کر پڑھنا تکرار سے بھی سخت ہے بخلاف ختم قرآن کی صورت کے کہ اس میں پہلی رکعت میں "سورۃ الناس" تک پڑھنا اور دوسری رکعت میں "الم" تا "مفلحون" پڑھنا جائز اور درست ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے: ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ عمل کیا ہے؟ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: "منزل میں اُترنے والا اور کوچ کرنے والا (یعنی جو شخص قرآن شریف ختم کرکے فوراً شروع کرے اور یوں ہی کرتا رہے) جیسا کہ نہر اور ردالمحتار میں ہے۔ میں کہتا ہوں اس سے مراد یہ ہے کہ ختم قرآن کی صورت میں یہ عکس اور ترتیب کا بدلنا نہیں بلکہ قران کو نئے سرے سے شروع کرنا ہے جیسا کہ لفظ حال و مرتحل (منزل میں اُترنے والا اور کوچ کرنے والا) بھی اسی پر دلیل ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج6، ص266، 267، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت کی تکرار مکروہ تنزیہی ہے، جب کہ کوئی مجبوری نہ ہو اور مجبوری ہو تو بالکل کراہت نہیں، مثلاً پہلی رکعت میں پوری قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھی، تو اب دوسری میں بھی یہی پڑھے یا دوسری میں بلا قصد وہی پہلی سورت شروع کردی یا دوسری سورت یاد نہیں آتی، تو وہی پہلی پڑھے۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ3، ص548، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net